سوال

(287) نماز جنازہ میں رفع الیدین کا ثبوت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نماز جنازہ کی تکبیرات میں رفع الیدین کا ثبوت احادیث صحیحہ میں ملتا ہے؟ (حافظ شاہد محمد، مدینہ منورہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"وقد سَئل الدارقطني في العلل: عَن حَديث نافع، عَن ابن عُمر؛أَن النَّبي صَلى الله عَليه وسَلمَ كان إذا صلى على جِنازة رفع يديه في كل تكبيرة، وإذا انصرف"

"سیدنا ابن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز جنازہ پڑھتے تو ہر تکبیر کے ساتھ رفع یدین کرتے اور جب پھرتے (نماز ختم کرتے) تو سلام کہتے تھے۔(کتاب العلل للدارقطنی ج13ص22ح2908)

اس روایت کی سند حسن لذاتہ ہے۔ امام دارقطنی اور یحییٰ بن سعید الانصاری دونوں تدلیس کے الزام سے بری ہیں۔ دیکھئے الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین (ص32، 26)

عمر بن شبہ صدوق حسن الحدیث ہیں۔ احمد بن محمد بن الجراح اور محمد بن مخلد دونوں ثقہ ہیں۔

دیکھئے تاریخ بغداد(4/409ت311، 3/310ت2312ت1406)

سیدنا عبداللہ بن عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ثابت ہے کہ وہ جنازے کی ہر تکبیر پر رفع الیدین کرتے تھے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ 3/296ح 11380، جزء رفع الیدین للبخاری تحقیق شیخنا الامام ابی محمد بدیع الدین شاہ الراشدی السندھی رحمۃ اللہ علیہ ح 110، والبیہقی 4/44 وسند صحیح)

کسی صحابی سے جنازے کی تکبیرات پر ترک رفع الیدین ثابت نہیں ہے لہذا راجح یہی ہے کہ نماز جنازہ کی ہر تکبیر پر رفع الیدین کرنا چاہیے۔ یاد رہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اتباع

سنت میں بہت احتیاط کرتے تھے۔ (شہادت، فروری 2002ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب الجنائز-صفحہ532

محدث فتویٰ